

## 6 بیرونی شعبہ

### 6.1 عمومی جائزہ

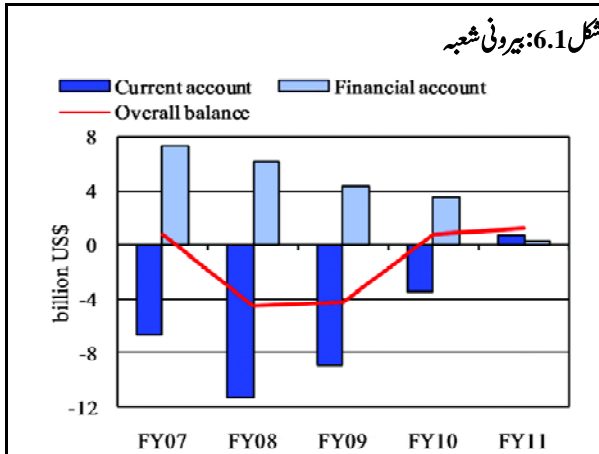
جدول 6.1: بیرونی کھاتے کا خلاصہ (جولائی تا اپریل)				
ارب امریکی ڈالر				
فیصد فرق	مطلق فرق	م 11ء	م 10ء	
120.0	4.2	0.7	-3.5	جاری حسابات کا توازن
10.8	1.0	-8.3	-9.3	تجارتی توازن
27.0	4.4	20.5	16.2	برآمدات
13.2	3.4	28.8	25.5	درآمدات
54.2	3.2	9.0	5.8	نایدیدہ توازن
23.8	1.7	9.0	7.3	ترسیلات
-86.5	-3.2	0.5	3.7	مالی اسرمایہ توازن
-29.4	-0.5	1.2	1.7	براہ راست بیرونی سرمایہ کاری
500.0	0.3	0.3	0.0	بیرونی جزدانی سرمایہ کاری
-163.1	-3.1	-1.2	1.9	دیگر سرمایہ کاری
-100	-0.5	0.0	0.5	اعطاط و بھول چوک
71.4	0.5	1.2	0.7	مجموعی توازن

متواتر چھ برسوں تک خسارے میں رہنے کے بعد پاکستان کے جاری حسابات میں جولائی تا اپریل مالی سال 11ء عرصے میں 0.7 ارب ڈالر کی فاضل رقم آئی۔ اس بہتری سے اس عرصے کے دوران مالی کھاتے کی خرابی کے اثرات زائل ہو گئے جس کے نتیجے میں جولائی تا اپریل م 11ء کے دوران مجموعی طور پر 1.2 ارب ڈالر کی فاضل رقم آئی جبکہ اس کے مقابلے میں گذشتہ سال کے اسی عرصے کے دوران یہ رقم 0.7 ارب ڈالر تھی (دیکھئے جدول 6.1)۔

جاری حسابات کا فاضل بنیادی طور پر برآمدات میں ٹھوس نمو اور بیرون ملک مقیم پاکستانی کارکنوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر میں اضافے کا نتیجہ ہے۔ توقع ہے کہ جاری حسابات میں بہتری م 11ء کے باقی دو ماہ کے پورے عرصے میں بھی برقرار رہے گی۔

تاہم ایک شدید خدشہ مالی کھاتے میں مسلسل خرابی ہے، بالخصوص اس مد کے تحت جولائی تا اپریل م 11ء کے دوران فاضل رقم میں متواتر پانچویں سال کی واقع ہوئی (دیکھئے شکل 6.1): جولائی تا اپریل م 11ء کے دوران مالی کھاتے میں 0.5 ارب ڈالر کی قلیل فاضل رقم آئی، جبکہ گذشتہ سال یہ فاضل رقم 3.7 ارب ڈالر تھی، چنانچہ زیر جائزہ سہ ماہی کے دوران سرمایہ کاری اور قرضوں کی آمد دونوں میں کمی واقع ہوئی۔

شکل 6.1: بیرونی شعبہ



جدول 6.2: جاری کھاتہ (جولائی تا اپریل)		
ارب امریکی ڈالر		
م 11ء	م 10ء	
بھاری رقوم کی آمد		
20.5	16.2	برآمدات
9.0	7.3	ترسیلات
4.7	3.7	خدمات کی برآمدات
بھاری رقوم کا اخراج		
28.8	25.5	درآمدات
6.1	5.7	خدمات کی درآمدات
0.7	-3.5	مجموعی جاری کھاتہ

ایک اور خدشہ یہ ہے کہ پاکستان کی ٹیکسٹائل کی برآمدات شاید اس کارکردگی کا اعادہ نہ کر سکیں، جس کا مظاہرہ انہوں نے 2011ء میں کیا تھا کیونکہ (الف) عالمی طلب میں بحالی کے آثار بہت کم دکھائی دے رہے ہیں (ب) ٹیکسٹائل کی قیمتوں میں اضافہ، جس سے م 11ء میں فاضل رقم کی تخلیق میں مدد ملی تھی، اس کا مزید حصول کپاس کی قیمتوں میں کمی کے باعث شاید ممکن نہ ہو اور (ج) ملکی رکاوٹیں، مثلاً توانائی اور امن و امان کی صورت حال بدتر ہوئی ہے۔ چونکہ

درآمدات میں کمی کے کوئی آثار نظر نہیں آرہے ہیں اس لیے م 12ء میں تجارتی خسارے میں اضافے کا امکان ہے۔

گزشتہ چند برسوں کے دوران خالص مالی رقوم کم رہی ہیں لیکن صورت حال مزید خراب ہو سکتی ہے کیونکہ پاکستان کو م 12ء میں آئی ایم ایف کا کافی بڑا قرضہ ادا کرنا ہے۔ عالمی مالی صورت حال غیر یقینی ہے، چنانچہ عالمی منڈیوں سے مالی وسائل کا حصول مشکل ہوگا۔

## 6.2 جاری حسابات کا توازن

ریکارڈ برآمدی آمدنی، بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر میں ٹھوس نمونہ زراحتی سپورٹ فنڈ اور سیلاب کی مد میں آنے والی امدادی رقوم کے سبب جاری حسابات کے توازن کو 6 برسوں میں پہلی مرتبہ فاضل میں تبدیل کرنے میں مدد ملی (دیکھئے جدول 6.2)۔

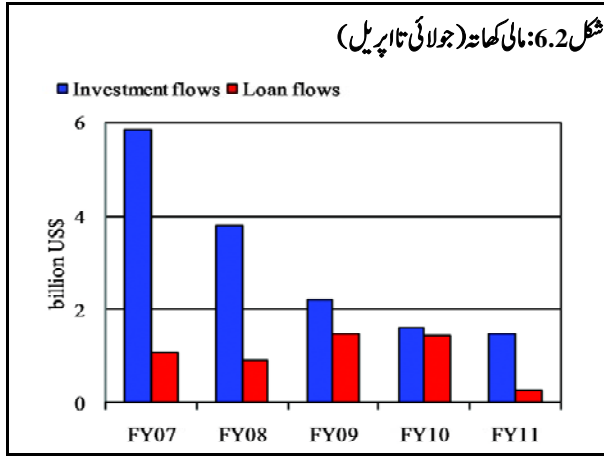
تجارتی خسارہ میں، جو جاری حسابات کا اہم ترین جز ہے، نمایاں کمی واقع ہوئی کیونکہ برآمدات میں نمایاں اضافے کے سبب درآمدات کا تناسب گھٹ گیا۔

اگرچہ ٹیکسٹائل کی اشیاء کی بڑھتی ہوئی اکائی قیمتیں برآمدی کارکردگی میں بیشتر بہتری کا سبب ہیں، تاہم بلند طلب کا بھی کردار ہے، بالخصوص امریکہ اور یورپی یونین کے ممالک میں۔<sup>1,2</sup> دوسری جانب اشیاء (غذا اور تیل) کی عالمی قیمتوں میں اضافے کے سبب جولائی تا اپریل م 11ء کے دوران درآمدات میں 13.2 فیصد کا اضافہ ہوا۔

خدمات کے شعبے کے خسارے میں بھی جولائی تا اپریل م 11ء کے دوران 28.1 فیصد کمی واقع ہوئی جس کا بنیادی سبب اتحادی سپورٹ فنڈ کے تحت آنے والی رقم (743 ملین ڈالر) نیز سیلاب کی مد میں آنے والی امدادی رقوم (عبوری تخمینے کے مطابق 500 ملین ڈالر) ہیں۔

<sup>1</sup> ٹیکسٹائل کی برآمدات میں 2.0 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا، جس میں سے 1.6 ارب ڈالر بڑھتی ہوئی برآمدی اکائی قیمتوں کے سبب تھا۔

<sup>2</sup> یہ کسی مالی سال کے پہلے 10 ماہ کے دوران برآمدی آمدنی کی بلند ترین سطح ہے۔



تاہم آمدنی کھاتے میں کوئی بڑی تبدیلی ظاہر نہیں ہوئی، البتہ آئی ایم ایف کی وصولیوں، سرکاری اور نجی بیرونی قرضے پرسود اور منافع اور منافع منقسمہ (خصوصاً تیل، گیس اور مالی کاروبار کے ضمن میں) وطن لانے کے باعث بلند ادائیگیاں ہوئیں۔ تاہم ایکویٹی پر آمدنی کے کم اخراج کے باعث ادائیگی کا دباؤ کچھ حد تک کم ہوا۔

بیرونی کھاتے میں سب سے نمایاں بہتری بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی

ترسیلات زر میں جولائی تا اپریل 11ء کے دوران 23.8 فیصد کا قابل ذکر اضافہ ہے۔ گزشتہ سال کے تقریباً 14.9 فیصد اضافے کے مقابلے میں اس اضافے سے مسلسل بہتری ظاہر ہوتی ہے۔ اپنی موجودہ رفتار سے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر 11ء کے آخر تک 10.5 ارب ڈالر سے تجاوز کر جائیں گی۔ عالمی معیشت کی بحالی کا جاری عمل، اسٹیٹ بینک اور حکومت کی ترسیلات زر کی منتقلیوں کو بدھکاری نظام کے دائرہ کار میں لانے کی کوششیں<sup>3</sup> اور تارکین وطن کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی امداد اس ٹھوس کارکردگی کی بڑی حد تک غماز ہیں۔

دلچسپ امر یہ ہے کہ 60 فیصد سے زائد ترسیلات زر خلیجی ممالک (بالخصوص متحدہ عرب امارات) سے آئیں۔ اہم امر یہ ہے کہ دہی سے آنے والی ترسیلات زر میں، جن میں ملکی مالی بحران کے سبب گزشتہ سال نمایاں کمی واقع ہوئی تھی، اس سال نمایاں بحالی ظاہر ہوئی ہے۔

### 6.3 مالی کھاتے کا توازن

جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ مالی کھاتے کی فاضل رقم 11ء میں متواتر پانچویں سال کم ہوئی، جولائی اپریل 2011ء میں اس میں 0.5 ارب ڈالر کی کمی واقع ہوئی، جبکہ گزشتہ سال کے اسی عرصے میں یہ کمی 3.5 ارب ڈالر تھی۔ گزشتہ سال کے برعکس جب صرف سرمایہ کاری کی آمد کم ہوئی تھی، اس سال قرضے کی آمد میں شدید کمی واقع ہوئی (دیکھئے شکل 6.2)۔

خالص بیرونی نجی سرمایہ کاری میں 8.6 فیصد کی کمی ہوئی جس کا بنیادی سبب جولائی تا اپریل 11ء کے دوران بلا واسطہ بیرونی سرمایہ کاری میں 500 ملین ڈالر کی کمی ہے۔ دوسری جانب بیرونی جز دانی سرمایہ کاری میں اس عرصے کے دوران 298 ملین ڈالر کی خالص آمد ریکارڈ کی گئی جو جولائی تا اپریل 10ء کے دوران 48 ملین ڈالر کے اخراج کے برعکس ہے۔ 2010ء کے دوران اس اخراج کی بنیادی وجہ 600 ملین روپے کے صکوک بانڈز پر ادائیگی تھی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خالص رقوم کے حوالے سے یہ بہتری اس سال کوئی بڑی ادائیگی نہ ہونے کے باعث ہے۔

<sup>3</sup> پی آر آئی کے تحت اقدامات مثلاً ایکسپریس مئی، بین الہیک رقوم کی منتقلی کی سہولت کی صورت میں ترغیبات اور ٹیلی نار پاکستان کی جانب سے ”ایزی پیس“ متعارف کرائے جانے سے ترسیلات زر کی قانونی ذرائع سے منتقلی میں اضافے میں مدد ملی ہے۔

براہ راست بیرونی سرمایہ کاری کے تفصیلی جائزے سے ظاہر ہوتا ہے کہ بڑی کی ٹیلی مواصلات (233.8 ملین ڈالر) اور تیل و گیس کی تلاش (191.8 ملین ڈالر) کے شعبوں میں ریکارڈ کی گئیں۔ ٹیلی مواصلات کے شعبے میں کمی قابل فہم ہے کیونکہ ملک میں یہ شعبہ اپنے نقطہ عروج کو پہنچ چکا ہے۔ تیل و گیس کی تلاش کے شعبے کے ضمن میں بڑھتا ہوا گردش قرضہ اور امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورت حال نئی براہ راست بیرونی سرمایہ کاری کے حصول میں بڑی رکاوٹیں معلوم ہوتی ہیں۔<sup>4</sup>

دوسری جانب بجلی<sup>5</sup> کے شعبے نیز مالی شعبے میں براہ راست بیرونی سرمایہ کاری کی آمد میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ مالی شعبے میں، ایک مخصوص بینک میں بیرونی سرمائے کا ایک ادخال (74.0 ملین ڈالر) براہ راست بیرونی سرمایہ کاری میں اضافے کا غماز ہے۔<sup>6</sup>

قرضے کے بہاؤ کے ضمن میں آئی ایم ایف کے متبادل انتظام کی معطلی دیگر عالمی مالی اداروں سے رقوم کی آمد پر اثر انداز ہو رہی ہے۔ لہذا یہ کوئی حیرت کی بات نہیں ہے کہ آئی ایم ایف کے پروگرام<sup>7</sup> کی معطلی کے بعد موعودہ قرضوں کے مقابلے میں حقیقتاً حاصل شدہ قرضے خاصے کم ہو چکے ہیں۔

#### 6.4 شرح مبادلہ اور زرمبادلہ کے ذخائر

بیرونی کھاتے میں بہتری شرح مبادلہ میں بھی استحکام کا باعث بنی۔ جولائی تا مئی 2011ء کے دوران روپے کی قدر میں 0.2 فیصد کی معمولی سی کمی ظاہر ہوئی جبکہ اس کے مقابلے میں گذشتہ سال کی اسی مدت کے دوران 4.5 فیصد کی کمی واقع ہوئی تھی۔ تاہم ملک میں گرانی کی بلند سطح کے باعث پاکستان کے تجارتی شرکاء کے برعکس پاکستانی روپے کی قدر میں حقیقی معنوں میں 3.0 فیصد کا اضافہ ہوا۔

بیرونی شعبے کی اطمینان بخش صورتحال کے باعث اسٹیٹ بینک سال کے دوران بین ال بینک مارکیٹ سے اہم خریداریاں کر سکا۔ نتیجتاً زرمبادلہ کے ذخائر میں تیزی سے اضافہ واقع ہوا اور یہ مئی 2011ء کے آخر میں 17.1 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔ تاہم ذخائر کی کفایت میں درآمدی ہفتوں کی پیمائش کے حوالے سے معمولی سی کمی واقع ہوئی۔ یہ 26.4 درآمدی ہفتوں سے کم ہو کر 25.7 ہفتے ہو گئی جس سے درآمدات کی نمو میں اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔

#### 6.5 تجارتی کھاتہ<sup>8</sup>

پاکستان کے تجارتی کھاتے میں متواتر تیسرے سال کی جاری رہی۔ جولائی تا اپریل 2011ء کے دوران اس میں سال بسال 2.1 فیصد کی کمی واقع ہوئی۔ تاہم گذشتہ دو برسوں کے برعکس یہ کمی درآمدی بل میں کمی کی وجہ سے نہیں بلکہ برآمدی شعبے کی شاندار کارکردگی کے باعث تھی۔ مشکل اقتصادی صورتحال کے باوجود جولائی تا اپریل 2011ء کے دوران برآمدات کی سال بسال 27.9 فیصد نمو یقیناً قابل تعریف ہے۔

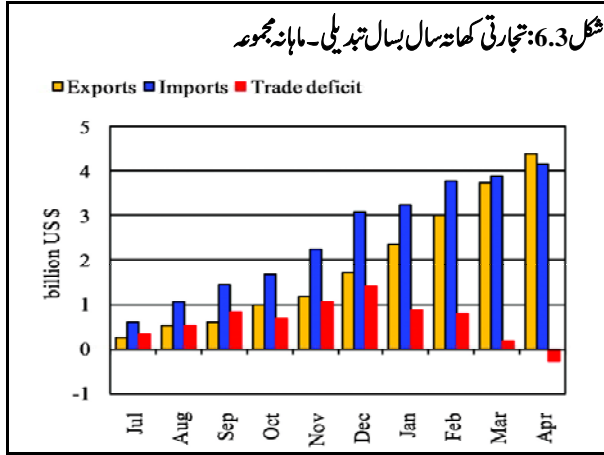
<sup>4</sup> یہ امر قابل ذکر ہے کہ عالمی بینک کی ڈوننگ برنس رپورٹ کے حوالے سے ملک کی مجموعی درجہ بندی 2010ء میں 75 سے گھٹا کر 2011ء میں 83 کر دی گئی ہے۔

<sup>5</sup> کے ای ایس سی نے اپریل 2010ء میں پانی صاف کرنے کے ایک پلانٹ کا افتتاح کیا تھا۔ پلانٹ کے ساز و سامان کی درآمد کے باعث براہ راست بیرونی سرمایہ کاری آنے کا امکان ہے۔

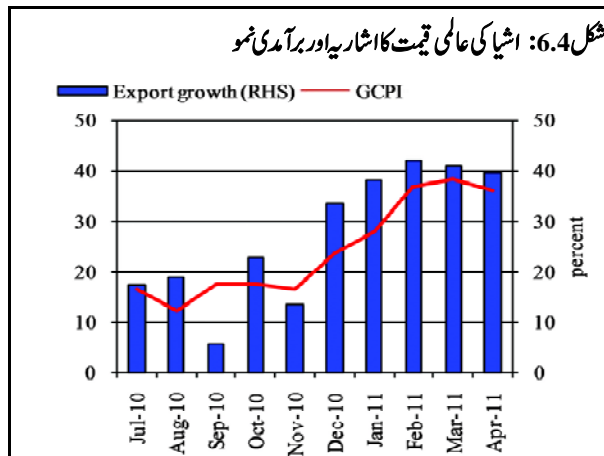
<sup>6</sup> پیوگس انویسٹمنٹس (جوسنگاپور کی فلرین فنانشل ہولڈنگز کا ذیلی ادارہ ہے) کی جانب سے این آئی بی میں 74.0 ملین ڈالر کا ادخال۔

<sup>7</sup> عالمی بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک نے ایک ایک ارب ڈالر دینے کا وعدہ کیا تھا تاہم دونوں کی جانب سے اب تک بالترتیب 0.55 ارب ڈالر اور 0.40 ارب ڈالر موصول ہوئے ہیں۔

<sup>8</sup> یہ تجزیہ وفاقی محکمہ شماریات کے فراہم کردہ بیرونی اعداد و شمار پر مبنی ہے، جو نظر ثانی سے مشروط ہے۔ ان اعداد و شمار کا ادا بینگیوں کے توازن کے حصے میں درج مبادلہ ریکارڈ نمبر سے ہم آہنگ ہونا ضروری نہیں۔



درآمدات میں بھی گزشتہ متواتر دو برسوں تک کی واقع ہونے کے بعد جولائی تا اپریل م س 11ء کے دوران 14.7 فیصد کا نمایاں اضافہ ہوا۔ دراصل بنیادی طور پر درآمدی بل کے باعث تجارتی خسارے میں سال بسال اضافہ ہوا اور ایسا صرف م س 11ء کی تیسری سہ ماہی میں دیکھا گیا کہ برآمدات میں قابل ذکر اضافے کے نتیجے میں تجارتی خسارہ کم ہوا (دیکھئے شکل 6.3)۔



برآمدات میں قابل ذکر اضافہ عالمی معیشت کی بحالی اور اشیاء کی عالمی قیمتوں میں اضافے کے رجحان کے سبب ہوا۔ پاکستان کو خاص طور پر جولائی تا اپریل م س 11ء کے دوران کپاس کی قیمتوں میں اضافے سے فائدہ پہنچا جس کے نتیجے میں برآمدات میں حجم اور قیمتوں، دونوں کے اعتبار سے اضافہ ہوا (دیکھئے شکل 6.4)۔

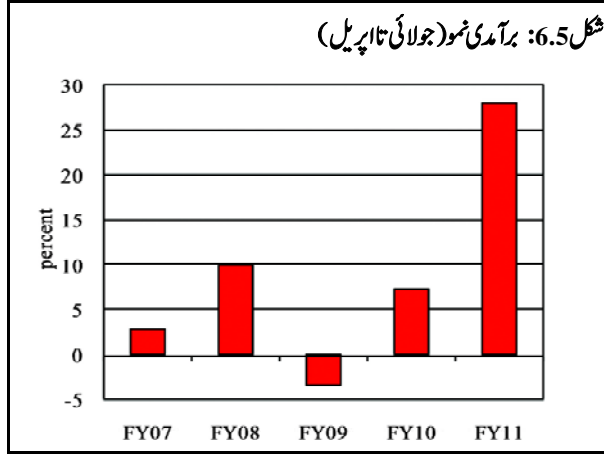
مزید حوصلہ افزا امر یہ ہے کہ نہ صرف ٹیکسٹائل کی برآمدات میں نمایاں بہتری ریکارڈ کی گئی بلکہ نان ٹیکسٹائل برآمدات کا بھی خاصا کردار رہا۔

اگرچہ عالمی طلب میں اضافے اور اشیاء کی سازگار قیمتوں سے پاکستان کی برآمدات کو فائدہ پہنچا، تاہم ان سے درآمدات بھی بڑھ گئیں جن میں گزشتہ دو برسوں کے دوران کی واقع ہوئی تھی۔ چنانچہ یہ امر تعجب خیز نہیں ہے کہ درآمدات کی نمو کے اہم عوامل خوراک، پیٹرولیم اور ٹیکسٹائل کے گروپ تھے۔

چوتھی سہ ماہی میں برآمدات اور درآمدات، دونوں میں موسمی اضافہ متوقع ہے۔ تاہم برآمدی شعبے کی کارکردگی سے قیاس کیا جاسکتا ہے کہ درآمدات میں اضافہ اس کے ازالے سے زیادہ ہوگا، جس کے نتیجے میں مالی سال 2011ء کی چوتھی سہ ماہی میں ملک کا تجارتی خسارہ مزید کم ہو سکتا ہے۔

#### برآمدات

بیرونی اور ملکی، دونوں عوامل کے امتزاج کے سبب برآمدات میں جولائی تا اپریل م س 11ء کے دوران سال بسال 27.9 فیصد کی بھرپور نمو ریکارڈ کی گئی، جبکہ اس کے مقابلے میں گزشتہ سال یہ نمو 7.3 فیصد تھی (دیکھئے شکل 6.5)۔ ماہانہ برآمدی کارکردگی کے جائزے سے دسمبر 2010ء سے اب



تک برآمدی نمو میں تیزی ظاہر ہوتی ہے، جو بڑی حد تک ایشیا کی عالمی قیمتوں میں اضافے کے رجحان سے ہم آہنگ ہے۔ برآمدات میں بحالی وسیع البیاد رہی، جس کا سبب غذائی گروپ، ٹیکسٹائل اور زیورات کی بہتر برآمدی کارکردگی ہے۔

#### ٹیکسٹائل گروپ

ٹیکسٹائل کی برآمدات میں جولائی تا اپریل م س 11ء کے دوران سال بسال 32.1 فیصد کا اضافہ ہوا، جبکہ گزشتہ سال کے اسی عرصے کے دوران یہ

اضافہ 6.8 فیصد تھا۔ یہ بہتری بڑی حد تک یورپی یونین کے ممالک اور امریکہ میں ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی موثر طلب کی مرہون منت ہے۔

مجموعی طور پر ٹیکسٹائل کی برآمدات میں 25.6 فیصد اضافے میں کم اضافہ قدر کے حامل زمروں، مثلاً سوئی دھاگے، خام کپاس اور سنٹھیک ٹیکسٹائل کا کردار رہا۔ ان زمروں کی ایشیا کی برآمدات میں اضافہ بہتر قیمتوں کے سبب تھا۔ چنانچہ گزشتہ سال کے مقابلے میں برآمدی حجم کم ہوا (دیکھئے جدول 6.3)۔

اگرچہ اس سال کے اوائل میں پاکستان کی کپاس کی فصلوں کو سیلاب کے باعث جزوی طور پر نقصان پہنچا تاہم اس کے ساتھ ہی ٹیکسٹائل کے اہم خام مال کی عالمی رسد بھی قلت کا شکار ہو گئی۔ نتیجتاً پاکستان خام کپاس اور سوئی دھاگے، دونوں کی بہتر قیمتیں حاصل کر سکا۔ تاہم یہ فائدہ کم ہوتا جا رہا ہے کیونکہ نئی فصل کی آمد کے ساتھ ہی کپاس کی قیمتوں میں مارچ 2011ء سے کمی واقع ہونا شروع ہو گئی ہے۔ آئندہ کپاس کی قیمتوں میں

#### جدول 6.3: اہم ٹیکسٹائل برآمدات - قیمت اور مقدار کا اثر (جولائی تا اپریل)

ملین امریکی ڈالر						
م 11ء		مطلق فرق	م 10ء		مطلق فرق	
مقدار	قیمت		مقدار	قیمت		
		2,333.8			385.1	ٹیکسٹائل گروپ
جس میں شامل ہیں:						
128.7	-85.7	43.0	13.3	99.7	113.0	خام کپاس
645.6	-253.4	392.2	-28.5	298.3	269.8	سوئی دھاگہ
360.2	-5.6	354.5	-35.9	-144.1	-180.0	سوئی کپڑا
73.1	349.2	422.3	33.8	-49.0	-15.2	ہٹے ہوئے ملبوسات
225.4	47.6	273.0	-15.1	12.5	-2.6	چادریں
-11.8	99.6	87.8	-48.0	69.9	21.9	تولیے
123.3	242.3	365.6	78.4	-66.1	12.2	تیار ملبوسات
34.1	161.9	196.0	35.0	66.2	101.2	آرٹ سلک اور سنٹھیک ٹیکسٹائل

مزید کمی متوقع ہے، جس کے سبب م س 11ء کے آنے والے مہینوں میں ان زمروں میں قیمت کا اثر کم ہو جائے گا۔

کم اضافہ قدر کے گروپ کے برعکس زیادہ اضافہ قدر کی حامل اشیاء کی ٹھوس نمو کے حجم کے ساتھ قیمتوں میں بھی اضافہ ہوا (دیکھئے جدول 6.3)۔ اس سے ٹیکسٹائل کی عالمی طلب میں بتدریج بہتری ظاہر ہوتی ہے م س 11ء کی تیسری سہ ماہی کے دوران پاکستان سمیت برآمد کنندگان کی جانب سے ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی برآمدات میں اضافہ ہوا۔

### نان ٹیکسٹائل گروپ

نان ٹیکسٹائل برآمدات کے تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ پیشتر اہم گروپوں کی نمو مثبت رہی، اگرچہ حجم کم ہوا۔

تاہم غذائی اشیاء کی برآمدات کے حجم میں اضافہ ہوا جس کا بڑا سبب گندم، خام تمباکو اور سبزیاں تھیں۔ گندم کے برآمدی حجم کے اضافے میں م س 10ء کے بھاری ذخائر اور م س 11ء میں گندم کی بہت زیادہ فصل کی توقعات سے مدد ملی۔ مزید برآں، روس، امریکہ اور کینیڈا میں موسم کی خراب صورتحال اور عمدہ ملکی پیداوار کے سبب زیر جائزہ عرصے کے دوران گندم کی برآمد میں مدد ملی۔

اشیاء سازی کے دیگر گروپ میں چمڑے کی مصنوعات، کیمیکلز اور کھیلوں کے سامان کی برآمدات میں اضافہ ہوا، تاہم سینٹ اور زیورات کی برآمدات میں منفی نمو نے اس اضافے کے اثرات کو جزوی طور پر زائل کر دیا۔ چمڑے کی مصنوعات، کیمیکلز اور انجینئرنگ کے سامان کی برآمدات میں اضافہ روایتی منڈیوں میں پہلے سے بہتر بیرونی طلب اور نسبتاً بہتر برآمدی قیمتوں کے سبب ہوا۔ دوسری جانب پاکستان کی سینٹ کی برآمدات میں جولائی تا اپریل م س 11ء کے دوران کمی جاری رہی۔ چنانچہ پاکستان کی سینٹ کی برآمدات میں سال بسال 11.0 فیصد کمی واقع ہوئی۔ برآمدی مالیت اور حجم، دونوں میں کمی ان وجوہ کی بنا پر ہوئی ہے: (الف) بھارت کو برآمدات میں رکاوٹیں (ب) افغانستان میں زائد درآمدی محصول<sup>9</sup> اور (ج) مشرق وسطیٰ اور بھارت میں بڑھی ہوئی پیداواری صلاحیتیں۔ بھارت کی جانب سے برآمدی لائسنس کی تجدید کے بعد آئندہ بھارت کو سینٹ کی برآمدات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ مزید برآں، م س 12ء میں واہگہ بارڈر پر اسکینرز کی متوقع تنصیب سے بھارت کو ٹرک کے ذریعے برآمدات ممکن ہو جائیں گی۔<sup>10</sup>

### درآمدات

گذشتہ دو برسوں کے دوران سال بسال کمی ریکارڈ کرنے کے بعد ملکی درآمدات میں جولائی تا اپریل 2011ء کے دوران 14.7 فیصد اضافہ ہوا۔ درآمدی بل میں اس اضافے کا بڑا حصہ دسمبر تا اپریل م س 11ء کے عرصے میں پیٹرولیم، غذائی اشیاء اور ٹیکسٹائل گروپ کی زائد درآمدات کے باعث ریکارڈ کیا گیا۔ برآمدات کی طرح اس اضافے کی بڑی وجہ تیل، خام کپاس اور خوردنی تیل کی عالمی قیمتوں کا بڑھنا تھا۔ جولائی تا اپریل م س 11ء کے

<sup>9</sup> ملحقہ سرحدوں سے آگے سینٹ کی لاگتی مسابقت تیزی سے کم ہو جاتی ہے کیونکہ بھاری اشیاء پر مال برداری کے کرایوں میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے۔ پاکستان کی سینٹ کی 50 فیصد برآمدات افغانستان جبکہ تقریباً 7 فیصد بھارت کو کی جاتی ہیں۔

<sup>10</sup> چونکہ لائٹ اور جھوم (سینٹ کے لیے خام مال) کے ذخائر بھارت میں تیزی سے ختم ہو رہے ہیں، اس لیے اسے پاکستان سے سینٹ کا خام مال یا سینٹ درآمد کرنے کی ضرورت پیش آ سکتی ہے۔ بظاہر کم قیمت پاکستانی سینٹ بہتر متبادل ہے۔

دوران صرف تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کا درآمدی بل کے مجموعی اضافے میں حصہ 36.5 فیصد رہا۔

غذائی گروپ کے الگ الگ جائزے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس گروپ کی درآمدات کے مجموعی اضافے میں خوردنی تیل اور شکر کی درآمدات کا حصہ 70 فیصد تھا۔ خوردنی تیل کی درآمدات کے اضافے میں بڑا حصہ زائد قیمتوں اور اس شے پر درآمدی محصول میں کمی کے باعث تھا۔ دوسری جانب شکر کی درآمدات میں اندرون ملک رسدی قلت کے باعث اضافہ ہوا (دیکھئے جدول 6.4)۔ تاہم منڈی میں شکر کے نئے ذخائر کی آمد کے ساتھ ہی جنوری 2011ء سے شکر کی درآمدات رک گئی ہیں۔

جدول 6.4: اہم غذائی درآمدات (جولائی تا اپریل)							
قدر: ملین امریکی ڈالر نمونہ: فیصد							
		قدر		قدر میں مطلق تبدیلی		م 10ء کے مقابلے میں م 11ء میں فیصد فرق	
		م 10ء	م 11ء		مقدار	قدر	اکائی قدر
غذائی گروپ		2,784.7	4,314.1	1,529.5			
جس میں شامل ہیں:							
پام آئل	میٹرک ٹن	1,040.9	1,599.5	558.6	16.1	53.7	32.3
دالیں	میٹرک ٹن	209.5	342.6	133.1	48.9	63.6	9.9
چائے	میٹرک ٹن	227.8	288.4	60.6	31.7	26.6	-3.9
شکر	میٹرک ٹن	187.8	681.8	494.0	206.9	263.1	18.3
ان پیاگندم	میٹرک ٹن	35.4	5.2	-30.3	-89.4	-85.4	37.7

تیل کی عالمی قیمتوں میں متوقع اضافے کے سبب پیٹرولیم گروپ کی درآمدات بڑھ گئیں، جن میں جولائی تا اپریل م 11ء کے دوران سال بسال 8.4 فیصد کا اضافہ ہوا۔ تاہم حجم میں کمی کے باعث اس اضافے کی جزوی طور پر تلافی ہوگئی (دیکھئے جدول 6.5)۔

جدول 6.5: پیٹرولیم گروپ کی درآمدات کی قیمت اور مقدار کا اثر (جولائی تا اپریل)					
ملین امریکی ڈالر					
م 10ء		م 11ء			
قدر میں تبدیلی کا سبب		قدر میں تبدیلی کا سبب			
مطلق فرق	مقدار	قیمت	مطلق فرق	مقدار	قیمت
71.3	912.8	-841.5	703.8	-806.6	1,510.4
662.7	1,233.4	-570.7	-330.6	-1,096.9	766.3
-591.4	-320.6	-270.8	1,034.3	290.3	744.0

خام کپاس کی درآمد میں جولائی تا اپریل م 11ء کے دوران سال بسال 71.6 فیصد کا بے تحاشا اضافہ ہوا جس میں سے بیشتر اضافہ م 11ء کی تیسری سہ ماہی کے دوران ریکارڈ کیا گیا۔ خام کپاس کی درآمدات میں بے تحاشہ اضافہ م 11ء کے اوائل میں سیلاب کے باعث خام کپاس کی ملکی فصل کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے ہوا۔ کپاس کی بلند عالمی قیمتوں کے سبب زیر جائزہ مدت کے دوران درآمدی بل میں مزید اضافہ ہوا۔